Press Release

November 22, 2018
For immediate release

ایس ای سی پی منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی مدد کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات کر رہا ہے

اسلام آباد، ۲۲ نومبر: سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان منی لانڈرنگ کے انسداد اور دہشت گردی کی مالی معاونت (اے ایم ایل / سی ایف ٹی) رکوانے کے لئے عالمی سطح پر رائج بہترین طور طریقے کو رواج دیتے ہوئے بہترین قانونی فریم ورک کے نفاذ نیز جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے مؤثر نظام کو یقینی بنا رہا ہے تاکہ اس بابت متعلقہ اداروں کی جانب سے عمل درآمد یقینی بنایا جاسکے۔

ایس ای سی پی کے سینئر افسران ان خیالات کا اظہار ادارے کے صدر دفتر میں صحافیوں کو اس ضمن میں منعقدہ ورکشاپ کے دوران کیا گیا۔

ایس ای سی پی کے شعبہ جات برائے منی لانڈرنگ اور بین الاقوامی تعلقات کی سربراہ خالدہ حبیب نے شرکاء کو ایف اے ٹی ایف کی سفارشات برائے اینٹی منی لانڈرنگ / کاؤنٹر فنانسنگ آف ٹیررزم (اے ایم ایل / سی ایف ٹی) کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ مزید برآں انہوں نے صحافیوں کو پاکستان میں نافذ شدہ قانونی فریم ورک برائے اے ایم ایل / سی ایف ٹی کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا۔ شرکاء کو بتایا گیا کہ ایف اے ٹی ایف کی سفارشات اور درپیش چیلنجوں کی بابت ایس ای سی پی نے مؤثر اقدامات کئے ہیں۔ ایف اے ٹی ایف کی سفارشات کی روشنی میں وضع کردہ اس نظام کو جامع قانونی فریم ورک، تدارک کے لئے مؤثر اقدامات، مؤثر مالیاتی انٹیلی جنس اور مقامی و بین الاقوامی تعاون کے ذریعے نافذ کیا گیا ہے۔ مذکورہ شرائط منی لانڈرگ کے تدارک اور دہشت گردی کی مالی معاونت کی بابت عالمی معیارات کی مطابقت میں ہیں۔ سفارشات کی روشنی میں نافذ کئے گئے نظام کی بدولت منی لانڈرنگ اور دہشت گردوں کو کسی بھی طریقے سے مالی مدد فراہم کرنے پر اثاثوں، آمدن وغیرہ کو ضبط کیا جاسکے گا۔ مذکورہ سفارشات میں یہ تقاضا بھی کیا گیا تھا کہ مالیاتی اداروں اور غیر مالیاتی کاروباری اداروں اور پیشوں میں بھی ایسا نظام وضع کیا جائے جس کی بدولت منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کا سدِباب کیا جاسکے۔

خالدہ حبیب نے شرکاء کو بتایا کہ ایس ای سی پی کے نظام برائے تدارکِ منی لانڈرنگ کے تحت پاکستان میں موجود مالیاتی اداروں کے لئے لازم ہے کہ وہ کسی مشکوک کاروباری سرگرمی اور روپے پیسے کے لین دین کے بارے میں فوراً ایس ای سی پی کو آگاہ کریں۔ ملک

میں نافذ قوانین تمام کاروباری اداروں سے متقاضی ہیں کہ وہ تمام لین دین کا ریکارڈ رکھیں۔ تمام مالیاتی ادارے قانونی طور پر پابند ہیں کہ وہ منی لانڈرنگ کے تدارک کے لئے نافذ شدہ ایکٹ پر پوری طرح عمل پیرا ہونے میں ایس ای سی پی کے ساتھ تعاون کریں۔ اس ضمن میں مالیاتی ادارے ضروری پالیسیاں نافذ کرنے کے پابند ہوں گے۔ نیز وہ اپنے صارفین کی مناسب جانچ اور پہچان کو یقینی بنائیں گے۔

انہوں نے صحافیوں کو بتایا کہ اس وقت ایف اے ٹی ایف کی جانب سے نگرانی کے بیک وقت دو طریقوں یعنی ایشیا پیسفک گروپ کی جانب سے ایف اے ٹی ایف کی چالیس سفارشات کا باہمی جائزہ اور دوسرا ایف اے ٹی ایف کا ایکشن پلان جاری ہیں۔ ایف اے ٹی ایف پلان نے چار اہم شعبوں کی بابت تشویش کی نشاندہی کی ہے۔ ان چار شعبوں میں اے ایم ایل/سی ایف ٹی نظام کے تحت نگرانی میں خامیاں، دہشت گرد گروہوں کی جانب سے سرحدوں کے آر پار کرنسی کی نقل و حرکت، دہشت گردی کی مالی معاونت کی تفتیش اور یو این ایس سی آر کی ٹی ایف ایس کا مؤثر نفاذ شامل ہیں۔ انہوں نے صحافیوں کو بتایا کہ ایس ای سی پی اس بابت مالیاتی اداروں اور غیر منافع بخش تنظیموں کے لئے ضروری گائیڈ لائنز جاری کر چکا ہے۔ ساتھ ہی ان اداروں اور تنظیموں کے ذمہ داروں کے لئے متعدد آگہی سیشنز بھی منعقد کئے جا چکے ہیں۔ مزید برآں باہمی جائزہ کے ضمن میں بھی نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔

ایس ای سی پی کے وسیم احمد خان نے شرکاء کو بینی فیشل اونر شپ کے بارے میں ضروری معلومات فراہم کیں اور انہیں اس کے حامل پاکستانیوں پر لاگو ہونے والے قوانین اور ذمہ داریوں کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ بینی فیشل اونر شپ کی معلومات کا اظہار مالیاتی جرائم کی نشاندہی اور روک تھام میں مدد دینے کے ساتھ ساتھ سرمایہ کاروں کے مالیاتی اور کیپٹل مارکیٹ پر زیادہ اعتماد کا سبب بنتا ہے۔ وسیم احمد نے شرکاء کو بتایا کہ ایف اے ٹی ایف کی چوبیسویں سفارش تمام ممالک سے متقاضی ہے کہ وہ قانونی افراد کے منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی معاونت کے مقاصد کے لئے استعمال سے روکیں۔ نیز یہ سفارش اس بات کو بھی یقینی بناتی ہے کہ کمپنیوں کے پاس بینی فیشل اونر شپ کے بارے میں درست اور مکمل معلومات موجود ہوں جن تک متعلقہ مجاز حکام کو بروقت اور آسان رسائی میسر ہو سکے۔